انسان کے کُل ممکن روپ

روح کی کُل چار حالتیں ہوتی ہیں (۱) ہونمیں یا خودی۔ (۲) من یا نفس ہونمیں یا خودی کا خالص دنیاوی روپ ہوتا ہے۔ یہ بھائی چارک روپ ہوتا ہے۔ سیاسی اور روحانی پرواد پکاری روپ ہوتا ہے۔ چت بھی کا صرف روحانی روپ ہوتا ہے۔

کرنا ہے۔ یہ انسان کا جھوٹا روپ ہوتا ہے۔ اس میں دنیاوی اصولوں کا پابند ہوتا ہے۔	روحانی روپ
نسب صحیح بتا کر اپنے باپ کا بنے۔ جو باپ چھپائے۔ وہ حرامزادہ بنتا ہے۔ شہدو یعنی تن جسم کا پہلا ہوتی ہے۔ اس کے تین روپ ہوتے ہیں۔	منہ ہی روپ جو کا تن سوکھشم روپ سماج بناتا ہے۔ ہوتا ہے۔ self.
سوکھشم روپ یعنی کاروباری روپ من بھی کا Economical self	کارن روپ یعنی سیاسی یا راجسی روپ بدھی بھی کا دنیاوی روپ Political self.
تندرست ہو اور عالم بھی ہو۔ خواہ بے ایمان ہی ہو یعنی دانا نہ ہو۔	تندرست۔ عالم اور دانا بھی ہو۔ خواہ ست کو نہ جانتا ہو۔
موجودہ پیشہ۔ ترقی موجودہ پیشہ کی خاطر جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔	رہائشی یا برہمنڈی یعنی مادری یا ماتری قومیت (سیاسی ماں یعنی Nation) مثلاً ایشائی پنجابی دوآبیا وغیرہ۔
جدّی پیشہ۔ جس کا موجودہ پیشہ کی ترقی کی جدوجہد میں ہمیشہ خیال رکھا ہوتا ہے۔	پیدائشی یعنی پدری یا پتری قومیت (سیاسی باپ یعنی Tribe) مثلاً جاٹ۔ مرہٹہ۔ بلوچ وغیرہ
پتا	پاندھا
کوئی نہیں ہوتا	شری کرشن بلدیو جی
منڈی	دربار
بابو۔ ماسٹر۔ ڈاکٹر۔ مستری وغیرہ	مہر۔ چودھری۔ راجا۔ خان۔ رائے۔ پرجا پت۔ پنچ وغیرہ۔ عام مشترکہ۔

سکھ۔ مسلم۔ وغیرہ۔

بھگت

ست سنگی

پہلے پانچ

گورو دوارے وغیرہ

بھائی صد